خطبات خواجہ شمس الدین عظیمی

ACD 67

Track - 7

04:00

سوال و جواب

سوال: خیالی خواب اور حقیقی خواب میں کیا فرق ہے؟

جواب: کائنات میں کوئی چیز بے معنی نہیں ہے۔ کائنات میں کوئی خیال، کوئی واہمہ ، کوئی بھی چیز یہاں بے معنی نہیں ہے۔ دو قسم کے معنی نکلتے ہیں۔ یا اس خیال میں رحمان سے متعلق معنی نکلیں گے ۔ یا اس خیال میں شیطان سے متعلق معنی نکلیں گے ۔دو ہی علوم ہیں یہاں ... ایک شیطانی علوم ہیں اور ایک رحمانی علوم ہیں۔ اور جتنے بھی پیغمبر تشریف لائے اس دنیا میں اللہ کی طرف سے انہوں نے ایک ہی بات کہی کہ بھائی رحمانی علوم سیکھو۔ رحمانی علوم سیکھنے کے بعد اس پر عمل کرو تاکہ تم رحمان سے قریب ہوجاؤ۔ شیطانی علوم نہ سیکھو۔ اور شیطانی علوم پر عمل بھی نہ کرو۔ اس لئے کہ اگر تم نے شیطانی علوم پر عمل کیا تو تم شیطان سے قریب ہوجاؤگے۔ ظاہر ہے جب بندہ شیطان سے قریب ہوجائے گاوہ رحمان سے دور ہوجائے گا۔ اور جو بندہ رحمان سے قریب ہوگا وہ شیطان سے دور ہوجائے گا۔ تو یہ خواب خیال کی بات جو آپ نے کہی ہے۔ تو اب اگر ایک انسان کے خیال میں چوبیس گھنٹے فرض کیجئے یہی ہے کہ پیسہ، پیسہ، پیسہ ، پیسہ، دولت ، ہوس ہے وہ ۔ تو ظاہر ہے یہ ....۔اور ایک آدمی کے ذہن میں ہر وقت پیغمبر، ان کی تعلیمات، اولیاء اللہ ، اللہ کی محبت اور اللہ کے رسول کی محبت ، ہر وقت وہ اسی خیال میرہتا ہے کہ کسی صورت سے مجھے اللہ تعالیٰ کی محبت نصیب ہوجائے ، رسول اللہ ﷺ کا قرب نصیب ہوجائے، حضور آقا ﷺ کی زیارت نصیب ہوجائے تو ظاہر ہے وہ خیالات جو ہے وہ پاکیزہ ہے ۔ تو زائد اس خیال کو کہا جاتا ہے یعنی شیطانی خیال ہے۔ ایک تو شیطانی خیال ہے ظاہر ہے اس میں کیا تعمیر ہے کیا وہ رحمانی نہیں ہوتا۔ یا اس میں شیطنت ہوتی ہے۔ یا اس میں رحمانیت ہے۔ وہ پیغمبروں نے شیطنت کو رد کیا ہے۔ اور شیطانی خیالات سے دور رہنے کی ہدایت کی ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ سے قریب ہونے اور رحمانی خیالات پر چلنے کی انہوں نے ہدایت کی ہے۔

(سوال: فرشتے دعاؤں کو آسمان سے کیوں پھینک دیتے ہیں)

جواب: دیکھئے سیدھی سی بات ہے کہ ہر چیز کے آداب و اصول ہیں۔ دعا مانگنے
کے بھی آداب ہیں۔ دعا مانگنے کے بھی اصول ہیں۔ مثلاً کچھ بھی مانگنے کے
اصول ہیں۔ آپ ابا کے پاس جاتے ہیں ... ابا پیسے نکال! پیسے نکال! ابا اسے ...
بلکہ وہ تھپڑ مار دے گا ... چلو بھاگو۔ لیکن وہی بیٹا ابا کے پاس جاتا ہے ابا جی!
مجھے پیسے چاہئے۔ بڑی ضرورت ہے۔ ابا بجائے دو روپے کے پانچ روپے دے دیں گے۔
تو ہمارے ہاں جو موجودہ دور میں دعا مانگی جاتی ہے آپ اگر اس پہ ذرا غور
کریں اس میں نہ گداز ہوتا ہے نہ عاجزی ہوتی ہے، نہ انکساری ہوتی ہے بلکہ
آرڈر اللہ کو ......(اختتام)۔